سوال

(451) جہنم کے عذات کی مدت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیالکوٹ سے حافظہ دریافت کرتے ہیں کہ جہنم کا عذاب محدود مدت کےلیے ہے مدت ختم ہونے کے بعد کیا جہنم کو ختم کردیا جائے گا نیز ہم نے سنا ہے کہ شیطان (ابلیس) کوکسی ایسے اسم اعظم کا علم ہے جس کے ذریعے وہ دعا کرے گا تواللہ تعالی اس کی دعاقبول کر کے اسے جہنم سے آزاد کردیں گے اوراسے جنت میں داخلہ مل جائے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم جہنم کے متعلق ارشادباری تعالیٰ ہے کہ وہ جہنم میں مدتوں پڑے رہیں گے ۔ (4/النساء :23)

اس آیت کریمہ سے بعض لوگوں نے یہ مطلب کشید کرنے کی کوشش کی ہے کہ جہنم کا عذاب ایک محدودمدت تک کےلیے ہوگا کیاں کہ احقاب حقب کی جمع ہے جس کا معنی مدت درازہے ان کا کہنا ہے کہ یہ مدتیں خواہ کتنی ہی طویل ہوں بالاآخروہ ختم ہوجائیں گی لیکن یہ خیال درست نہیں ہے کیوں کہ حقب کا معنی ہے درپے آنے والاطویل دوراینہ کہ ایک دور ختم ہونے کے بعد دوسرا شروع ہوجائے اس کا مطلب یہ ہے کہ احقاب ایسے ادوار کےلیے بولا جائے گا جو مسلسل ایک دوسرے کے بعد آتےچلے جائیں اور کوئی دور بھی ایسا نہ ہوجس کے بعد دوسرا نہ آئے اس کے علاوہ جہنم خیال کہ اسے محدودمدت کےلیے باقی رہنا ہے قرآن کریم کے دیگر بیانات سے ٹکراتا ہے جن میں اہل جہنم کےلیے خلود (ہمیشگی) کالفظ استعمال کیاگیاہے بلکہ بعض مقامات پراس خلود کو مؤکد کرنے کےلیے ابد (ہمیشہ ہمیشہ) کے الفاظ بھی قرآن کریم نے استعمال فرمائے ہیں بلکہ ایک مقام پر تو یہ صراحت موجودہے کہ وہ اہل جہنم چاہیں گے کہ جہنم سے نکل بھاگیں مگروہ اس سے ہرگزنکلنے والے نہیں ہیں اوران کےلیے قائم رہنے والاعذاب ہے ۔ (5/المائدہ :37)

کیاان تصریحات کے بعد بھی اس تصور کی گنجائش ہے کہ جہنم میں اللہ کے باغی ہمیشہ نہیں رہیں گے بلکہ کبھی نہ کبھی وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے ۔ (العیاذباللہ)

نیزشیطان (ابلیس) کے متعلق سوال میں جومفروضہ قائم کیاگیا ہے کہ اسم اعظم کا علم ہے جس کے ذریعے وہ جہنم سے نکل جائے گااور جنت میں داخلہ مل جائے گا اگراسے صحیح مان لیاجائے تواس عالم رنگ وبومیں معرکہ حق وباطل ایک کھلنڈرے کاکھیل معلوم ہوتا ہے قرآن کریم میں کئی ایک مقامات پراس بات کی صراحت موجودہے کہ ابلیس اوراس کے پیروکارجہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالی نے ابلیس کوصرف قیامت تک زندہ رہنے کی مہلت دی ہےتاکہ اولاد آدم کوگمراہ کرنے کے متعلق اپنے ارمان پورے کرے اور بس دراصل اس قسم کے مفروضے وہ لوگ قائم کرتے ہیں جواپنے اندر شریعت پر عمل پیراہونے کی ہمت نہیں پاتے اس قسم کی طفل تسلیوں کے بل بوتے باغیانہ زندگی بسر کرتے ہیں بہرحال سوال میں ذکرکردہ دونوں باتیں عقل ونقل کے خلاف ہیں ۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:457